اسلام کا خاندانی نظام — محمد منیر الدین عمری

ناشر: ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، جامعہ دارالسلام عمر آباد، ۲۰۰۹ء، صفحات: ۱۳۶، قیمت -/۴۰ روپے

موجودہ دور میں خاندانی نظام کا انتشار عالمی سطح پر ایک حقیقت بن چکا ہے۔ زوجین، والدین، اولاد اور رشتہ داروں کے مابین جو الفت و محبت، مرحمت و مواسات اور ہم دردی و اپنائیت ہونی چاہیے وہ مفقود ہے، اس کا نتیجہ ادارۂ نکاح کی پامالی، طلاق کی کثرت، ماں باپ کی سرپرستی سے محروم بچوں، بوڑھوں کے لیے رفاہی مراکز (Old age Homes) اور خود غرضی و نفسانفسی کی صورت میں ظاہر ہو رہا ہے۔ ایسے حالات میں وقت کی ضرورت ہے کہ اسلام کے خاندانی نظام کا بھرپور انداز میں تعارف کرایا جائے اور واضح کیا جائے کہ اسلام کی تعلیمات میں خاندانی مسائل کا بہترین حل موجود ہے، ان پر عمل کرکے تمام مشکلات و مسائل سے چھٹکارا حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس موضوع پر ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی کے صدر مولانا سید جلال الدین عمری نے قابل قدر لٹریچر تیار کیا ہے۔ ان کی تصنیفات: عورت اسلامی معاشرہ میں، مسلمان عورت کے حقوق اور ان پر اعتراضات کا جائزہ، عورت اور اسلام، مسلمان خواتین کی ذمہ داریاں اور اسلام کا عائلی نظام کے متعدد ایڈیشن ہند و پاک سے شائع ہو چکے ہیں اور تمام حلقوں میں ان کی پذیرائی ہوئی ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں بھی اسلام کے نظامِ خاندان کا علمی و تحقیقی انداز اور سادہ و شگفتہ اسلوب میں تعارف کرایا گیا ہے۔

مصنف جنوبی ہند کی مشہور درس گاہ جامعہ دارالسلام عمر آباد کے فارغ التحصیل اور وہیں کے استاد ہیں۔ اس کتاب کے مباحث جامعہ کے ترجمان ماہ نامہ راہِ اعتدال میں مضامین کی صورت میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ نظر ثانی کے بعد اب انھیں کتابی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ ابتدا میں خاندان کی اہمیت و ضرورت بیان کرنے کے بعد اسلام میں نکاح کی مشروعیت پر روشنی ڈالی گئی ہے اور کفو کا صحیح تصور واضح کیا گیا ہے۔ پھر زوجین، اولاد، والدین اور رشتہ داروں کے حقوق بیان کیے گئے ہیں۔ حقوق نسواں پر بحث کرتے ہوئے خاص طور سے حقِ تعلیم اور حقِ میراث کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ آخر میں ضبطِ ولادت، تعدد ازدواج اور طلاق و تفریق سے متعلق بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا ہے۔